رمضان المبارک کے دوران
قرآن اکیڈمی کراچی کے شب و روز

ـــــــ ایس۔ایم۔انعام ـــــــ

یہ بات تمام منتظمین اور نمازیوں کے لئے باعث مسرت تھی کہ قرآن اکیڈمی کراچی کی اصل مسجد جامع القرآن میں پنج وقتہ نمازوں کا آغاز ۹ فروری ۱۹۹۶ء (بمطابق ۱۹ رمضان المبارک ۱۴۱۶ھ) سے ہو گیا۔ اس سے قبل مسجد کی تعمیر کا کام مکمل نہ ہونے کے سبب اکیڈمی کے بیسمنٹ (basement) میں نمازیں ادا کی جا رہی تھیں۔ بیسمنٹ میں نمازوں کا آغاز ۱۹۹۱ء میں انجمن خدام القرآن سندھ کے نگران محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کے خطابِ جمعہ اور دورۂ ترجمہ قرآن سے ہوا تھا۔ مسجد کے اپنی جگہ پر منتقل ہو جانے کے بعد اب بیسمنٹ کو ان شاء اللہ انجمن کے بنیادی مقصد یعنی تعلیمی و تدریسی سرگرمیوں کے لئے استعمال کیا جائے گا۔ مسجد کے افتتاح والے روز اراکین مجلس منتظمہ کے چہرے خوشی سے تمتما رہے تھے اور ایسا کیوں نہ ہوتا اس روز اللہ تعالیٰ نے ان کی دیرینہ آرزو جو پوری کی تھی۔ خطاب جمعہ سننے کے دوران میری نگاہیں مسجد کے در و دیوار کا جائزہ لینے لگیں۔ ۱۱۱×۶۲ فٹ کا کشادہ ہال' بغیر ستونوں کے اتنا وسیع رقبہ کراچی میں شاید ہی کسی مسجد کا ہو۔ میرا ذہن ماضی کی طرف منتقل ہوا۔ آج سے دس سال قبل اللہ کی کتاب کی ہر شعبہ زندگی میں فرمانروائی چاہنے والے انسانوں کے لئے کراچی میں شاید ہی کوئی ٹھکانہ تھا اور اب کراچی کے کونے کونے سے خواتین و حضرات قرآن و حدیث پر مبنی خطبات جمعہ سننے' تربیت گاہوں میں شرکت اور عربی زبان سیکھنے کے لئے کھنچے چلے آ رہے تھے۔ اعجاز لطیف صاحب نماز جمعہ کے بعد بڑی عاجزی و دلسوزی کے ساتھ بارگاہ رب العزت میں دعا کر رہے تھے کہ اے اللہ جن جن حضرات نے دامے درمے سخنے تیرے اس گھر کو' اس سادہ مگر

پر وقار مسجد کو بنانے' سنوارنے میں حصہ لیا ہے تو ان سب کی کوششوں کو قبول فرما اور ان کی مساعی کو ان کے لئے توشہ آخرت بنا اور جب تک تیرے اس گھر میں تیری کبریائی کا اعلان ہوتا رہے' تیری آخری کتاب کا پڑھنا پڑھانا' سیکھنا اور سکھانا ہوتا رہے' جو جو نیک عمل یہاں ہوتا رہے ان سب کا اجر اس گھر کو آباد کرنے والوں کو ابدالاباد تک دیتے رہنا۔

انک لاتخلف المیعاد

مئی ۸۶ء میں انجمن سندھ کی تاسیس کے بعد سے ہی اس کے پہلے صدر محترم سراج الحق سید صاحب کی سرکردگی میں قرآن اکیڈمی کے لئے ایک قطعہ زمین کی تلاش ہوئی۔ راجہ محمد ارشاد صاحب اور عبدالمجید شیخ صاحب کی مخلصانہ کوششوں سے ڈیفنس اتھارٹی نے درخشاں میں اکیڈمی کے لئے تین ہزار مربع گز زمین الاٹ کی اور تعمیر کا آغاز ہو گیا۔ محترم سراج الحق سید صاحب کے لاہور شفٹ ہونے کے بعد ۶ سال تک صدارت کا بار گراں جناب زین العابدین صاحب کے کاندھوں پر رہا۔ تعمیر کا بیشتر کام ان کے دور میں مکمل ہوا لیکن finishing ابھی باقی تھی جس کی وجہ سے اصل مسجد میں نماز ادا نہیں ہو رہی تھی جس کے لئے اب بھی خطیر رقم درکار تھی۔ انجمن کے موجودہ صدر جناب عبداللطیف عقیلی صاحب نے اکتوبر ۹۵ء میں چارج سنبھالنے کے بعد نماز کی ادائیگی اصل مسجد میں کرنے کو اولین ترجیح دی اور الحمد للہ اعتکاف شروع ہونے سے ایک دن قبل نماز کی باقاعدہ ادائیگی مسجد میں شروع ہو گئی' جبکہ وسائل اور افرادی قوت کی کمی اور کام کی کثرت کے باعث ایسا ہونا ممکن نظر نہیں آتا تھا۔ فللّٰہ الحمد والمنة۔

اگلے دن یعنی ۲۰ رمضان المبارک عصر کے بعد سے مغرب تک اس مسجد میں اعتکاف کے خواہشمند حضرات کی آمد شروع ہو گئی جن کو انتظامیہ نے اخبارات میں اشتہارات دے کر مدعو کیا تھا اور دیکھتے ہی دیکھتے معتکفین کی تعداد ۶۵ تک پہنچ گئی۔ معتکفین کے لئے سحری و افطاری کا انتظام انجمن کی طرف سے تھا۔ اس کار خیر میں معتکف حضرات بھی دامے درمے شریک ہوئے۔ معتکفین کے لئے بنائے جانے والے حجروں کی بناوٹ سادگی اور حسن کارکردگی کی منہ بولتی تصویر تھی۔ معتکفین کے لئے تربیت کا ایک خاص پروگرام ترتیب دیا گیا اور اس کو ترتیب دینے میں اس بات کو خاص طور پر ملحوظ خاطر رکھا گیا کہ ان کو خلوت

میں عبادت کرنے کا زیادہ سے زیادہ موقع ملے البتہ اس تربیت کا اہم پروگرام تھارات میں دورۂ ترجمہ قرآن یعنی ہر چار رکعت تراویح میں سنائی جانے والی آیاتِ کریمہ کا ترجمہ مع تفسیر' جس کا مقصد قرآن حکیم کا سمجھنا اور پھر اس سے عملی لگاؤ پیدا کرنا ہے۔ یہ سعادت گزشتہ چار سالوں سے قرآن اکیڈمی کامرس کالج کے پرنسپل انجینئر نوید احمد صاحب کے حصے میں آرہی ہے اور الحمد للہ انہوں نے اسے اس مرتبہ بھی بڑی خوش اسلوبی سے نبھایا۔ عام راتوں میں تقریباً ۸۰ مردوں اور ۲۵ خواتین کے دلوں کو وہ قرآن حکیم کی آیات سے گرماتے رہے' جبکہ تعطیل والے دنوں میں یہ تعداد دوگنا ہو جاتی رہی۔ ستائیسویں شب میں تقریباً ۴۰۰ مرد اور ۱۰۰ خواتین حاضر تھیں۔ اس روز ختم قرآن کے بعد شیرینی کے علاوہ امام حرم شریف کی قراءت کی آڈیو کیسٹ بھی شرکاء کو تحفہ کے طور پر پیش کی گئی۔

معتکفین کی تجوید درست کرنے کے لئے فجر کی نماز کے بعد آدھ گھنٹے کا ایک خصوصی پروگرام بھی کیا جاتا رہا جس کے استاذ مسجد جامع القرآن کے پیش امام محمد ریاض تبسم صاحب تھے۔ ظہر کی نماز کے بعد قریباً ایک گھنٹہ نوید احمد صاحب دورۂ ترجمہ قرآن کے شرکاء کی تشنگی دور کرنے کے لئے ان کے ذہنوں میں اٹھنے والے سوالات کے جوابات دیتے تھے۔ عصر کی نماز کے بعد انجمن کے ناظم مالیات اور تنظیم اسلامی حلقہ سندھ و بلوچستان کے ناظم جناب نسیم الدین صاحب نے چند مخصوص عنوانات پر گفتگو کی۔ مثلاً عام فقہی معلومات' ذکر آخرت' عبادت کیوں؟' فرائض دینی کا جامع تصور وغیرہ اور پھر آخری روزے کی نماز عصر کے بعد یعنی اعتکاف ختم ہونے سے قریباً ایک گھنٹہ قبل ان کا خطاب اور پروگرام انتہائی جاندار اور پر اثر تھا۔ اس دوران انہوں نے معتکفین کو یاد دہانی کرائی کہ وہ یہاں سے جو جذبہ لے کر جارہے ہیں اسے ہر قیمت پر برقرار رکھیں اور ان کے حق کی راہ کو اختیار کرنے کے باعث بے دین معاشرے کا جو ردعمل ان کے خلاف ہو اس کو خندہ پیشانی سے برداشت کریں' لیکن باطل کے آگے سرنگوں نہ ہوں۔ انہوں نے معتکفین سے باقاعدہ عہد لیا کہ وہ اپنی ذات پر' اپنے گھربار پر اور جہاں جہاں ان کا بس چلتا ہے اللہ کے دین کو نافذ کریں گے' منکرات کو' فحاشی و عریانی اور سودی کاروباری کو ختم کریں گے۔ اس جدوجہد کو جاری رکھیں گے جس کا سبق اس دس روزہ تربیت گاہ کے دوران انہوں نے سیکھا ہے۔ اس کے

بعد انہوں نے نہایت الحاح و زاری سے بارگاہ رب العزت میں دعا کی۔ دعا کیا تھی' اقبال کے اس مصرع کی صداقت کا مظہر تھی ع۔۔دل سے جو آہ نکلتی ہے اثر رکھتی ہے۔ وہ دعا کر رہے تھے' جواب میں آمین کہنے کی بجائے لوگوں کی سسکیوں کی آوازیں ابھر رہی تھیں۔ پورے ماحول پر دل گرفتگی کی کیفیت طاری تھی۔ لوگ ماضی کی غلطیوں کو یاد کر کر کے عرقِ انفعال سے اپنے چہروں کو دھو رہے تھے اور ایک عزم تازہ کے ساتھ یہ دعا کر رہے تھے رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً' اِنَّكَ اَنتَ الْوَهَّابُ! رمضان کی آخری ساعتیں تیزی سے گزر رہی تھیں۔ میں بھی اس دعا میں شامل تھا کہ اے اللہ اس گھڑی کو ہمارے لئے قبولیت کی گھڑی بنا!اور اپنے دین کو ہم پر اور معاشرے پر مکمل غلبہ عطا فرما۔ آخر میں صدر انجمن محترم عبد اللطیف عقیلی صاحب نے (جو بذات خود بھی معتکفین میں سے تھے) شرکاء کی خدمت میں محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کی چار کتابوں یعنی راہ نجات' دعوت الی اللہ' حب رسول اور تنظیم اسلامی کی دعوت کا تحفہ پیش کیا۔

کیا آپ جاننا چاہتے ہیں کہ

- از روئے قرآن حکیم ہمارا دین کیا ہے؟
- ہماری دینی ذمہ داریاں کون کونسی ہیں؟
- نیکی' تقویٰ اور جہاد کی اصل حقیقت کیا ہے؟

تو مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کے جاری کردہ

مندرجہ ذیل خط و کتابت کورسز سے فائدہ اٹھایئے :

۱۔ قرآن حکیم کی فکری و عملی راہنمائی کورس ۲۔ عربی گرائمر کورس (II,I)

۳۔ ترجمہ قرآن کریم کورس (پرائمری پاس بچے اور معمولی خواندہ حضرات بھی استفادہ کر سکتے ہیں)

مزید تفصیلات اور فری پراسپکٹس کے حصول کے لئے رابطہ کیجئے

شعبہ خط و کتابت کورسز

۱۹۱۔اے' اتاترک بلاک' نیو گارڈن ٹاؤن لاہور فون ۸۔۵۸۳۳۶۳۷